۷۸۶ ۹۱۷

سنی احادیث کریمہ کی تاریخی کتاب

جامع

مداری شریف

مع تشریحات قدیری

اردو ترجمہ
(بصیرۃ العرفان)

جلد اول

ہندی ترجمہ
(سمنانی سمان)

باب

وضو واجب کرنے والی چیزوں کا باب

از قلم

سیدنا امیر اہل سنت مجدد دین وملت حضور مناظر اعظم غوث زماں علامہ حافظ قاری مفتی

امام سید محمد انتخاب حسین قدیر اشرفی مداری

مترجم و مفسر و محدث مرادآبادی رضی اللہ تعالی عنہ

Presents'

Madaarimedia.Com

﴿باب ما یوجب الوضوء ترجمہ: وضوواجب کرنے والی چیزوں کا باب﴾

(۳۲۷) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَاتُقْبَلُ صَلٰوةُ مَنْ اَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّاَ۔ (رواہ البخاری)

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے نہیں قبول ہوتی نماز اس کی جس کا وضو ٹوٹ گیا یہاں تک کہ وضو کرے۔

(۳۲۸) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَاتُقْبَلُ صَلٰوةٌ بِغَيْرِ طُهُوْرٍ وَّلَاصَدَقَةٌ مِّنْ غُلُوْلٍ۔ (رواہ مسلم)

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے نہیں قبول کی جاتی نماز بنا طہارت کے اور نہ قبول کیا جاتا ہے صدقہ خیرات خیانت کے مال سے

(۳۲۹) حدیث شریف: عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنْتُ رَجُلاً مَذَّاءً فَكُنْتُ اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَسْاَلَ النَّبِيَّ ﷺ

ترجمہ: سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ تھا میں مرد بہت مذی والا تو میں شرماتا تھا یہ کہ سوال کروں پیارے نبی ﷺ سے

नबी ने यह मन्ज़र, फ़ारिग़ हुवे नमाज़ से, तो फ़रमाया प्यारे रसूल ने उसकी क़सम मेरी जान जिसके क़ब्ज़े में है कि मारते हो तुम इस गुलाम को जब वो सच बोलता है तुम से और छोड़ देते हो उस गुलाम को जब झुट बकता है वो तुम से, फ़रमाया रावी ने फिर फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने यह गिरने की जग है फ़लाँ के, रखते थे अपने दस्ते मुबारक को ज़मीन पर जगह जगह, तो न हटा कोई उनमें का प्यारे रसूलुल्लाह के हाथ रखने की जगह से।

290 हदीस शरीफ़:– उम्मुल मूमेनीन हज़रते आयशा ए सिद्दीक़ा से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम का सर मुबारक मेरी गोद में था, एक चाँदनी रात में, कि मैंने कहा या रसूलुल्लाह! क्या होंगी किसी की नेकयाँ' बराबर आसमान के तारों की? फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह ने हाँ, उमर की, तो मैंने कहा, कहाँ गईं हज़रते अबू बक्र की नेकयाँ? फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने कि, बस उमर की तमाम नेकयाँ एक नेकी की तरह हैं, अबू बक्र की नेकियों में से।

291 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने कि मेराज़ की शब टपकाई गई मेरे हलक़ में एक बूँद, तो जान लिया मैंने उसको, जो कुछ हो चुका और जो कुछ होगा।

292 हदीस शरीफ़:– हज़रते उम्मे फ़ज़्ल बिन हारिस से मरवी कि वो हाज़िर हुईं प्यारे रसूलुल्लाह

(٣٢٧) اس حدیث شریف میں ''قبول'' سے مراد نماز کا جائز ہونا

(۳۲۰) حدیث شریف: کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا توضأ حرك خاتمه۔ (رواه ابن ماجة)

ترجمہ: پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو فرماتے تو حرکت دیتے تھے اپنی انگوٹھی شریف کو۔

(۳۲۱) حدیث شریف: وَكَانَ ابْنُ سِيْرِيْنَ يَغْسِلُ مَوْضَعَ الْخَاتَمِ اِذَا تَوَضَّأَ۔ (رواه البخاری)

ترجمہ: سیدنا حضرت ابن سیرین تابعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ دھوتے تھے انگوٹھی کی جگہ کو جب وضو فرماتے۔

(۳۲۲) حدیث شریف: مُحَمَّدُ ابْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

ترجمہ: سیدنا حضرت محمد بن زیاد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سنا سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

وَكَانَ يَمُرُّ بِنَا وَالنَّاسُ يَتَوَضَّؤُنَ مِنَ الْمِطْهَرَةِ فَقَالَ اَسْبِغُوا الْوُضُوْءَ فَاِنَّ

کہ حضرت ابو ہریرہ گزرے ہمارے پاس سے اور لوگ وضو کر رہے تھے ایک برتن سے تو حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا کامل کرو وضو کو اسلئے کہ

اَبَا الْقَاسِمِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ وَيْلٌ لِّلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ۔ (رواه البخاری)

حضرت ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایڑیوں کیلئے عذاب ہے آگ کا۔

(۳۲۳) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَهُنَّ فِيْ غُسْلِ ابْنَتِهٖ ابْدَأْنَ بِمَيَامِنِهَا

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے اپنی صاحبزادی کے غسل کے بارے میں کہ شروع کریں ان کے داہنے سے

وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا۔ (رواه البخاری والمسلم والنسائی وابن ماجة)

اور مقامات وضو سے ان کے۔

(۳۲۴) حدیث شریف: كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ فِيْ تَنَعُّلِهٖ وَتَرَجُّلِهٖ وَطُهُوْرِهٖ فِيْ شَاْنِهٖ كُلِّهٖ۔ (رواه مسلم)

ترجمہ: پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پسند فرماتے تھے داہنے سے شروع کرنے کو اپنی نعلین کے پہننے میں اور اپنے کنگھا کرنے میں اور اپنی طہارت کرنے میں، اپنے ہر کام میں

(۳۲۵) حدیث شریف: عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

ترجمہ: سیدنا حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی بیشک انہوں نے فرمایا کہ میں نے دیکھا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

और हुक्म फ़रमाएँ आप हमको कि दौड़ाएँ हम अपने घोड़ों को बरके ग़िमाद तक तो हम कर गुज़रेंगे, फ़रमाया रावी ने कि आवाज़ दी प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने हज़राते सहाबा ए किराम को तो चले, यहाँ तक कि उतरे मैदाने बदर में तो आए उनके पास कुरैश के पानी पिलाने वाले, उनमें एक गुलाम था काला बनी हुज्जाज का, तो पकड़ लिया हज़राते सहाबा ए किराम ने उसको तो दरयाफ़्त फ़रमा रहे थे अस्हाबे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम, पूछताछ फ़रमा रहे थे उस गुलाम से हज़रत अबू सुफ़यान के बारे में और उनके लग्गुओं के बारे में, तो कहता वो गुलाम कि नहीं है मुझे कोई इल्म हज़रते अबू सुफ़ियान के बारे में और लेकिन अबू जेहल और उतबा और शैबा और उमय्या इब्ने ख़ल्फ़ हैं, तो जब बकवास की उस ने यह तो मारा सहाबा ए किराम ने उस गुलाम को तो बोला अच्छा मैं बताता हूँ आप हज़रात को हज़रते अबू सुफ़ियान के बारे.में, फिर जब छोड़ दिया सहाबा ए किराम ने उस गुलाम को, फिर पूछगछ फ़रमाई सहाबा ए किराम ने तो बका उस गुलाम ने, नहीं है मेरे पास अबू सुफ़ियान के बारे में कोई जानकारी और लेकिन यह अबू जेहल और उतबा और शैबा और उमय्या इब्ने ख़ल्फ़ लोगों में.हैं, फिर जब बका उस ने उसी को तो पिटाई फ़रमाई हज़राते सहाबा ए किराम ने उस काले गुलाम की और प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम खड़े नमाज़ अदा फ़रमा रहे थे, फिर जब देखा प्यारे

ہے۔اور وضو سے یہاں وضو اور تیمّم دونوں مراد ہیں۔اگر کسی کو وضو کے لائق پانی اور تیمّم کے لائق مٹی نہ ملے تو وہ نماز قضا کرے اور قضا کو ادا کا موقع پانے سے پہلے مرگیا تو اسپر کوئی گناہ نہیں۔ یہ حدیث شریف سیدنا حضور امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت تابعی کوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دلیل ہے۔حضرات علماء کرام فرماتے ہیں کہ جان بوجھ کر بے وضو نماز پڑھنا کفر ہے جبکہ نماز کو ہلکا جانتا ہو۔ لوگوں کی عار و شرم کی وجہ سے بنا وضو نماز پڑھنے سے بھی آدمی کافر ہوجاتا ہے تو وہ لوگ اپنے بھیانک انجام کا خیال کریں جنہوں نے نہ جانے کتنے مسلمانوں کو بے وضو بے غسل نماز پڑھوا کر کافر بنایا ہے اور اپنے لئے جہنم کے شعلوں کو مزید تیز کیا ہے۔وضو توڑنے والی ۱۶ چیزیں ہیں آگے پیچھے کے مقامات سے (۱) پاخانہ (۲) پیشاب (۳) ریاح (۴) مذی (۵) منی (۶) کیڑا (۷) پتھری (۸) مباشرت (۹) پیچھے کے مقام سے ہوا کا نکلنا (۱۰) بہتا خون (۱۱) بے ہوشی (۱۲) غفلت کی نیند (۱۳) رکوع سجدے والی نماز میں با آواز بلند ہنسنا (۱۴) منہ بھر قے (۱۵) بیمار آنکھوں سے جو آنسو نکلتے ہیں (۱۶) اگر کان میں تکلیف ہے اور خون و پیپ نکلے۔ اسکی مزید تفصیلات کیلئے ''انتخاب شریعت'' ملاحظہ فرمائیں۔

(۳۲۸) اس حدیث شریف میں طہارت سے وضو اور غسل دونوں مراد ہیں۔اور خیانت سے تمام حرام مال مراد ہیں۔ پاک ہوکر نماز پڑھو اور مال حلال سے صدقہ و خیرات کرو۔اور حرام مال اسکے مالک کو واپس کرو اور مالک کا پتہ نہ چل سکے تو اسکے مالک کی طرف سے خیرات کردو کہ اس کیلئے یہ حلال ہے۔بعض حضرات علماء کرام نے فرمایا ہے کہ جو شخص خیرات دیتا ہے مال حرام سے اور امید رکھتا ہے ثواب کی تو وہ کافر ہوجاتا ہے۔

(۳۲۹) شہوت کے وقت جو پتلا اور لیس دار پانی نکلتا ہے وہ مذی ہے اور پیشاب کے بعد جو سفید قطرہ آجاتا ہے اسکو ودی کہتے ہیں۔ ان دونوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے غسل نہیں جاتا۔ بزرگوں سے حیاء شرم اور غیرت کرنا کمال ایمان کی دلیل ہے۔سیدنا امیر المومنین حضرت مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قیامت تک کے تمام مسلمانوں کو تعلیم دی کہ داماد کو سسر کے سامنے شہوت اور مباشرت کا ذکر نہیں کرنا چاہئے نیز آپنے پیارے نبی کی بیٹی فرمایا فاطمہ نہ فرمایا اس میں بھی تعلیم ہے کہ شوہر کو بیوی کا نام عام طور پر نہیں لینا چاہئے جیسا کہ آجکل فیشن ہوگیا ہے کہ بیوی کو نام لیکر پکارتے ہیں۔حیاء و شرم کی وجہ سے دینی مسائل کا علم حاصل نہ کرنا بے علم رہنا گناہ ہے۔ سیدنا حضرت مولا علی نے مسئلہ بھی دریافت کرلیا اور حیاء و غیرت بھی قائم رکھی۔ مذی کا حکم پیشاب جیسا ہے کہ نجاست حکمی بھی ہے اور حقیقی بھی۔اگر مذی وغیرہ سے ایک روپے کی برابر جگہ لتھڑ جائے تو پانی سے استنجاء کرنا واجب ہے۔

(۳۳۰) اس حدیث شریف میں وضو لغوی معنیٰ میں ہے'' ہاتھ منہ صاف کرنا'' اسے وضوء طعام کہتے ہیں کہ کھانا کھاتے وقت منہ ہاتھ چکنے ہوجاتے ہیں اسکو صاف کرلیا دھولیا جائے۔آگ کی پکی ہوئی چیز کھا کر ہاتھ دھونا کلی کرنا سنت ہے۔جو چیز آگ سے نہ پکائی اور بنائی گئی ہو جیسے پھل کہ اسکے کھانے کے بعد ہاتھ منہ دھونے کی ضرورت نہیں۔

(۳۳۱) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے بکری کا پکا ہوا گوشت تناول فرمایا اور نماز پڑھ لی وضو نہ فرمایا اس سے معلوم ہوا کہ آگ کی پکی ہوئی چیز کو تناول کرنیکے بعد وضو کی ضرورت نہیں یعنی شرعی مشہور وضو کی ضرورت نہیں۔البتہ وضوء طعام ہاتھ منہ دھوسکتا ہے۔

(۳۳۲) اس حدیث شریف میں بھی وضو سے مراد وضوء طعام ہے یعنی ہاتھ منہ صاف کرنا۔ کیونکہ اونٹ کے گوشت میں بو اور چکنائی زیادہ ہوتی ہے کہ بغیر ہاتھ منہ دھوئے بسانڈ نہیں جاتی۔بکری کے گوشت میں یہ بات نہیں ہے۔ اسلئے اونٹ کے پکے ہوئے گوشت کھانے پر زیادہ تاکید فرمائی۔طویلہ' اصطبل جہاں اونٹ بندھتے ہوں اور بندھے ہوں وہاں نماز نہ پڑھو کیونکہ نمازی کو خطرہ رہتا ہے کہ اونٹ کھل نہ جائے اور مجھے تکلیف نہ پہونچادے اسلئے نمازی کو حضور قلب نہ ہوگا اور بکری میں ایسا نہیں کیونکہ بکری سیدھی سادی ہوتی ہے۔اس سے کوئی خطرہ نہیں ہوتا۔ورنہ اونٹ اور بکری کا پیشاب نجاست خفیفہ ہے اور زمین سوکھ جانے پر پاک ہوجاتی ہے۔یہ وجہ بھی ہوسکتی ہے کہ اونٹ کے پیشاب کی چھینٹ دور تک جاتی ہے اور بکری کے پیشاب کی دور تک نہیں جاتی لہٰذا نمازی کو وہاں فکر لاحق رہیگی یہاں کوئی فکر دامن گیر نہ ہوگی اور یہ حکم بھی اس

لِمَكَانِ ابْنَتِهٖ فَامَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَئَلَهٗ فَقَالَ يَغْسِلُ ذَكَرَهٗ وَيَتَوَضَّأُ. (رواه البخاری)

انکی بیٹی کے گھر میں ہونے کی وجہ سے تو میں نے حکم دیا حضرت مقداد کو تو انہوں نے پوچھا پیارے نبی سے تو فرمایا پیارے نبی نے دھوئیں اپنی شرمگاہ اور وضو کرلیں

(۳۳۰) حدیث شریف: ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يقول توضؤ مما مست النار. (رواه مسلم)

ترجمہ: پیارے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ وضو کرے اس کی وجہ سے جس کو پہونچے آگ۔

(۳۳۱) حدیث شریف: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَكَلَ كَتْفَ شَاةٍ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ. (رواه البخاری)

ترجمہ: بیشک پیارے رسول اللہ ﷺ نے تناول فرمایا شانہ بکری کا پھر نماز پڑھی اور وضو نہ فرمایا۔

(۳۳۲) حدیث شریف: اَنَّ رَجُلًا سَئَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُوْمِ الْغَنَمِ قَالَ اِنْ شِئْتَ

ترجمہ: بیشک ایک شخص نے پیارے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کیا ہم وضو کریں بکری کے گوشت کی وجہ سے؟ فرمایا پیارے نبی نے اگر تو چاہے

فَتَوَضَّأْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَتَوَضَّأْ قَالَ اَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ قَالَ نَعَمْ فَتَوَضَّأْ مِنْ لُحُوْمِ الْاِبِلِ

تو وضو کرلے اور اگر تو چاہے تو مت وضو کر۔ پھر اسنے کہا کیا ہم وضو کریں اونٹ کے گوشت کیوجہ سے؟ فرمایا ہاں کہ وضو کر اونٹ کے گوشت کیوجہ سے

قَالَ اُصَلِّىْ فِىْ مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمْ قَالَ اُصَلِّىْ فِىْ مَبَارِكِ الْاِبِلِ قَالَ لَا. (رواه مسلم)

اُسنے پوچھا میں نماز پڑھوں بکریوں کے بندھنے کی جگہ؟ تو فرمایا ہاں۔ اُسنے پوچھا کیا نماز پڑھوں میں اونٹوں کے بندھنے کی جگہ؟ فرمایا نہیں؟

(۳۳۳) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ فِىْ بَطْنِهٖ شَيْئًا فَاَشْكَلَ عَلَيْهِ

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے جب پائے کوئی تم میں سے اپنے پیٹ میں کچھ پھر مشتبہ ہو جائے اس پر

اَخَرَجَ مِنْهُ شَیْءٌ اَمْ لَا فَلَا يَخْرُجَنَّ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيْحًا. (رواه مسلم)

کہ نکلا ہے اس کے پیٹ سے کچھ یا نہیں تو نہ نکلے وہ مسجد سے یہاں تک کہ سن لے آواز یا پائے بدبو۔

(۳۳۴) حدیث شریف: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم شَرِبَ لَبَنًا فَمَضْمَضَ وَقَالَ اِنَّ لَهٗ دَسَمًا. (رواه البخاری)

ترجمہ: بیشک پیارے رسول اللہ ﷺ نے نوش فرمایا دودھ تو کلی فرمائی اور فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے اس میں چکنائی ہے۔

सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम की ख़िदमते पाक में, तो उन्होंन अर्ज़ किया या रसूलुल्लाह! मैंने बुरा ख़्वाब देखा है एक रात, तो प्यारे नबी ने फ़रमाया, क्या ख़्वाब देखा है? उन्होंने कहा वो ख़्वाब बहुत सख़्त है, फ़रमाया प्यारे रसूल ने, वो क्या है? तो हज़रते उम्मे फ़ज़्ल ने कहा देखा है मैंने कि है एक टुकड़ा आपके जिस्म का, काटा गया है और रखा गया है मेरी गोद में, तो फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह ने कि देखा है तुम ने अच्छा ख़्वाब, जनेंगी फ़ात्मा इन्शाअल्लाह बेटा, जो रहेगा तेरी गोद में, तो जना हज़रते फ़ात्मा ने हुसैन को, तो रहे मेरी गोद में, जैसा कि फ़रमाया था प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने, फिर हाज़िर हुई मैं एक दिन प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम की बारगाह में तो मैंने रखा हज़रते हुसैन को प्यारे नबी की गोद में, फिर मेरा ध्यान बट गया तो अचानक प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम की दोनों आँखें आँसू बहा रही हैं, हज़रते उम्मे फ़ज़्ल फ़रमाती हैं मैंने कहा या नबीयल्लाह! मेरे माँ बाप आप पर कुर्बान, यह क्या मुआमला है? प्यारे नबी ने फ़रमाया आए मेरे पास जिब्रील अलैहिस्सलाम तो ख़बर दी मुझको, कि बेशक मेरी उम्मत अनक़रीब क़त्ल कर देगी मेरे इस बेटे को, मैंने कहा इनको? फ़रमाया प्यारे नबी ने हाँ और लाए वो मेरी बारगाह में कुछ मिटटी वहाँ की सुर्ख़ मिटटी में से।

293 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने फ़रमाया ख़ैबर के दिन मैं

(٣٣٥) حدیث شریف: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ صَلَّی الصَّلٰوتِ یَوْمَ الْفَتْحِ بِوُضُوْءٍ وَّاحِدٍ وَّمَسَحَ عَلٰی خُفَّیْہِ

ترجمہ: بیشک پیارے رسول اللہ ﷺ نے ادا فرمائیں نمازیں فتح مکہ کے دن ایک وضو سے اور مسح فرمایا اپنے چمڑے کے موزوں پر

فَقَالَ لَہٗ عُمَرُ لَقَدْ صَنَعْتَ الْیَوْمَ شَیْئًا لَّمْ تَکُنْ تَصْنَعُہٗ فَقَالَ عَمَدًا صَنَعْتُہٗ یَا عُمَرُ۔ (رواہ مسلم)

تو حضرت عمر نے کہا پیارے نبی سے کہ ایک کام فرمایا ہے پیارے نبی نے آج کہ نہ کرتے تھے اسکو، تو فرمایا کہ جان بوجھ کر کیا ہے میں نے اسکو اے عمر!

(٣٣٦) حدیث شریف: عَنْ سُوَیْدِ ابْنِ النُّعْمَانِ اَنَّہٗ خَرَجَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ عَامَ خَیْبَرَ

ترجمہ: سیدنا حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی کہ بیشک وہ نکلے پیارے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کے سال

حَتّٰی اِذَا کَانُوْا بِالصَّھْبَاءِ وَھِیَ مِنْ اَدْنٰی خَیْبَرَ صَلَّی الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْاَزْوَادِ

یہانتک کہ جب پیارے رسول تھے مقام صہبا میں اور مقام صہبا خیبر سے قریب ہے تو پیارے رسول نے نماز ادا فرمائی عصر کی پھر منگایا پیارے نبی نے توشہ

فَلَمْ یُؤْتَ اِلَّا بِالسَّوِیْقِ فَاَمَرَ بِہٖ فَثُرِّیَ فَاَکَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ وَاَکَلْنَا

توشہ حاضر کئے گئے مگر ستو۔ پھر پیارے نبی نے حکم فرمایا اسکا تو بھگوئے گئے، پھر تناول فرمائے ستو پیارے رسول اللہ ﷺ نے اور کھائے ہم نے بھی

ثُمَّ قَامَ اِلَی الْمَغْرِبِ فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّأْ۔ (رواہ البخاری)

پھر کھڑے ہوئے نماز مغرب کیلئے تو پیارے رسول نے کلی فرمائی اور ہم نے بھی کلی کی اور وضو نہ کیا۔

(٣٣٧) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ اَوْ رِیْحٍ۔ (رواہ احمد)

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے نہیں ہے وضو مگر آواز سے یا بدبو سے۔

(٣٣٨) حدیث شریف: عَنْ عَلِیٍّ قَالَ سَئَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: سیدنا امیر المومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میں نے دریافت کیا (بواسطہ حضرت مقداد)

مِنَ الْمَذْیِ فَقَالَ مِنَ الْمَذْیِ الْوُضُوْءُ وَمِنَ الْمَنِیِّ الْغُسْلُ۔ (رواہ الترمذی)

پیارے نبی ﷺ سے مذی کے بارے میں؟ تو پیارے نبی نے فرمایا مذی سے وضو اور منی سے غسل کرنا ہے۔

अता फ़रमाऊँगा यह झँडा कल उस शख़्सियत को कि फ़तेह अता फ़रमाएगा अल्लाह तआला उसके हाथों पर, कि महब्बत करता है वो अल्लाह तआला से और उसके प्यारे रसूले आला से और महब्बत फ़रमाते हैं उस से अल्लाह और उसके रसूल, फिर जब सुबह की हजराते सहाबा ने तो सुबह ही हाजिर हो गए प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम की बारगाह में, सबके सब आस लगाए थे कि झँडा दिया जाए उसे, तो प्यारे नबी ने फ़रमाया, कहाँ हैं अली इब्ने अबी तालिब? तो सहाबा ने अर्ज़ किया या रसूलुल्लाह! बीमार हैं उनकी दोनों आँखें, प्यारे नबी ने फ़रमाया उन्हें बुलाओ बारगाहे रिसालत में, तो लाए गए वो बारगाहे रिसालत में, तो. लुआबे देहन लगाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने उनकी दोनों आँखों में तो सेहतयाब हो गए, यहाँ तक कि ऐसे हो गए कि था ही नहीं उनको दर्द, फिर अता फ़रमाया प्यारे नबी ने हजरते अली को झँडा तो अर्ज़ किया हज़रते अली ने या रसूलुल्लाह, क्या मैं अनसे जंग करूँ? यहाँ तक कि वो हमारी तरह हो जाएँ, फ़रमाया प्यारे रसूल ने जाओ तुम अपनी नर्मी पर यहाँ तक कि उतरो तुम उनके मैदान में, फिर दावत दो उनको इस्लाम की और ख़बर दो उनको उसकी जो वाजिब है उन पर अल्लाह तआला का हक़ इस्लाम में, अल्लाह तआला की क़सम हिदायत देदे अल्लाह तआला तुम्हारे ज़रिये एक शख़्स को तो बेहतर है तुम्हारे लिये, उस से कि हों तुम्हारे लिये सुर्ख़ ऊँट।

صورت میں ہے جبکہ دونوں مقامات نجاست سے خالی ہوں اگر کسی بھی مقام پر نجاست ہوگی تو پھر وہاں نماز مکروہ ہوگی۔ایسا بھی ہوتا ہے کہ اونٹ والے اونٹوں کو آڑ بنا کر پیشاب بھی کر لیتے ہیں وہاں زمین زیادہ گندی ہوتی ہے۔

(۳۳۳) اگر کسی نمازی کو یہ شبہ ہو جائے کہ اسکا ریاح خارج ہوا ہے اور اسے یقین نہیں ہے اور اسے ریاح کی بدبو بھی نہ آئی تو وہ باوضو ہے اور وہ برابر نماز پڑھے جائے۔آواز سننے سے بھی ریاح نکلنے کا یقین مراد ہے۔یقینی وضو، مشکوک حدث سے نہیں ٹوٹتا۔یقین شک سے زائل نہیں ہوتا۔

(۳۳۴) چکنی چیز خواہ آگ سے پکی ہو یا نہ پکی ہو اسکے کھانے کے بعد کلی کرنا چاہئے یہ سنت ہے۔ظاہر یہ ہے کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے کچا بنا اوٹا دودھ نوش فرمایا تھا۔چکنی چیز کا اثر منہ میں دیر تک رہتا ہے اگر بنا کلی کئے نماز پڑھی جائے تو اسکا اثر پیٹ میں پہونچتا رہے گا۔جو کراہت کا سبب ہوگا۔

(۳۳۵) فتح مکہ کے دن سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے خلاف معمول ایک وضو سے پانچ نمازیں ادا فرمائیں اور اس وضو میں چمڑے کے موزے زیب پاتھے انہیں نہ اتارا اور ان پر مسح فرمایا۔اس سے پہلے ہمیشہ ہر نماز کیلئے نیا وضو فرماتے اور موزے اتار کر پائے اقدس دھویا کرتے تھے۔سیدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپکا جب یہ عمل مبارک دیکھا تو متعجب ہو کر عرض کیا کہ آج یہ کیا نیا انداز دیکھ رہے ہیں؟ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ اے عمر جو کچھ ہو رہا ہے تعلیم و تبلیغ کیلئے ہو رہا ہے۔تا کہ صبح قیامت تک میری امت کو معلوم ہو جائے کہ ایک وضو سے چند نمازیں ادا کی جا سکتی ہیں۔ایسا نہیں ہے کہ ایک وضو سے ایک ہی نماز ادا کیجائے گی۔اگر چہ ہر نماز کیلئے تازہ وضو کرنا مستحب ہے۔شعر

مر گیا ہے جسنے دیکھا عظمت کردار کو
ہرادا ہے آپکی تبلیغ دیں پیارے نبی (انتخاب قدیری)

سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کا غیر مستحب کام کرنا باعث اجر و ثواب ہے چونکہ اس میں تعلیم و تبلیغ ہے۔

(۳۳۶) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ دو جہاں کے بادشاہ ہیں اور سارے زمانے میں آپکا خوان کرم پھیلا ہے مگر آپنے سدا قناعت کو گلے لگایا۔سلطان دو عالم کا غزوات میں طعام آپکی قناعت کے خطبے پڑھ رہا ہے۔اشعار

آپ ہیں شاہ دنیا و دیں　　دولتیں سارے عالم کو دیں
دو جہاں جسکے زیر نگیں　　خود وہ کھاتے ہیں نان جویں
ہیں چٹائی پہ جلوہ فگن　　عرش اعظم کے مسند نشیں

اس حدیث شریف میں بھی وضوء طعام ہی کا ذکر ہے کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ اور آپکے پیارے اصحاب نے ستو تناول فرمانے کے بعد کلی فرمائی وضو نہ فرمایا۔

(۳۳۷) اس حدیث شریف میں شک اور یقین کا بیان ہے کہ یا تو آواز آئے یا بدبو آئے اور ریاح خارج ہونے کا یقین ہو جائے تب ہی وضو ٹوٹے گا اور اگر دونوں میں سے کسی بات کا یقین نہ ہو تو وضو باقی ہے۔اسکا یہ مطلب ہرگز ہرگز نہیں ہے کہ ریاح کے علاوہ اور کسی چیز سے وضو نہیں ٹوٹتا نواقض وضو کی ایک لمبی فہرست اسی باب کے شروع میں بیان کر دی گئی ہے۔

(۳۳۸) مذی اور منی میں یہ فرق ہے کہ مذی شہوت کو بڑھاتی ہے اور منی شہوت کو توڑ دیتی ہے منی کا رنگ دودھ کی طرح لیسدار اور مذی کا رنگ پانی کی طرح لیسدار ہوتا ہے۔

(۳۳۹) جسطرح بغیر کنجی کے تالا نہیں کھلتا ایسے ہی وضو، غسل، تیمم کے بنا نماز شروع نہیں ہوسکتی تکبیر تحریمہ کہتے ہی نماز شروع ہو جاتی ہے اور وہ تمام حلال چیزیں حرام ہو جاتی ہیں جیسے کھانا پینا وغیرہ جو نماز نہ پڑھنے کی صورت میں حلال تھیں مگر حالت نماز میں حرام ہیں۔اور سلام پھیرتے ہی وہ تمام چیزیں پھر حلال ہوگئیں جو پہلے سے حلال تھیں حالت نماز میں حرام ہوگئی تھیں۔یہ حدیث شریف سیدنا حضور امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت تابعی کوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دلیل ہے کہ جو وضو و تیمم نہ کر سکے وہ نماز نہ پڑھے۔تکبیر تحریمہ فرض ہے اور سلام واجب ہے چونکہ ایک حدیث شریف میں سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے ایک صحابی کو نماز کی تعلیم فرمائی اس میں سلام کا ذکر نہ فرمایا اگر سلام فرض ہوتا تو ذکر فرماتے۔

یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین

(۳۳۹) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مِفْتَاحُ الصَّلٰوۃِ الطُّهُوْرُ وَتَحْرِيْمُهَا التَّكْبِيْرُ وَتَحْلِيْلُهَا التَّسْلِيْمُ (رواہ الدارمی)

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنجی نماز کی طہارت ہے اور تحریم نماز تکبیر ہے اور تحلیل نماز سلام ہے۔

(۳۴۰) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا فَسَا اَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّا وَلَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِیْ اَعْجَازِهِنَّ ۔(رواہ الترمذی)

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پھسکی مارے کوئی تم میں سے تو چاہیے کہ وضو کرے۔ اور نہ جاؤ تم عورتوں کے پاس انکے پچھلے مقام میں

(۳۴۱) حدیث شریف: اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ اِنَّمَا الْعَيْنَانِ وِكَاءُ السَّهِ فَاِذَا نَامَتِ الْعَيْنُ اسْتَطْلَقَ الْوِكَاءُ (رواہ الدارمی)

ترجمہ: بیشک پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس دونوں آنکھیں بندھن ہیں سرین کا تو جب سوگئی آنکھ کھل گیا بندھن۔

(۳۴۲) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وِكَاءُ السَّهِ الْعَيْنَانِ فَمَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّا۔ (رواہ ابوداؤد)

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سرین کی بندش آنکھیں ہیں جو سویا تو چاہیے وہ وضو کرلے۔

(۳۴۳) حدیث شریف: كَانَ اَصْحَابُ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم يَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ حَتّٰى تَخْفِقَ رُؤُسُهُمْ

ترجمہ: تھے پیارے اصحاب پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے انتظار فرماتے تھے عشاء کا۔ یہاں تک کہ جھک جاتے تھے ان کے سر

ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَلَا يَتَوَضَّؤُنَ۔ (رواہ ابوداؤد)

پھر پڑھتے تھے نماز اور وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۳۴۴) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ الْوُضُوْءَ عَلٰى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعاً فَاِنَّهٗ

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک وضو لازم ہے اس پر جو سویا لیٹ کر کیونکہ

اِذَا اضْطَجَعَ اسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهٗ۔ (رواہ الترمذی و ابوداؤد)

جب وہ لیٹے گا تو ڈھیلے ہوجائیں گے اس کے جوڑ۔

(۳۴۵) حدیث شریف: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ مَسِّ الرَّجُلِ ذَكَرَهٗ بَعْدَ مَا يَتَوَضَّاُ

ترجمہ: سوال کیا گیا پیارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وضو کرنے کے بعد آدمی کا اپنے عضو خاص کو چھونے کے بارے میں،

(10) पाकी का बाब

294 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने कि पाकी आधा ईमान है और अल्हम्दो लिल्लाह तराजू को भर देगा और सुभहानल्लाह और अल्हम्दो लिल्लाह भर देते हैं उसको जो आसमानों और ज़मीन के दर्मियान है और नमाज़ उजाला है और ख़ैरात दलील है और सब्र चमक है और कुरआने करीम दलील है तेरी या तुझ पर, हर शख़्स सुबह करता है तो बेचने वाला है अपने नफ़्स को तो आज़ाद करने वाला है अपने नफ़्स को या हलाक करने वाला है अपने नफ़्स को और एक रिवायत में हैं कि लाइलाहा इल्लल्लाहो वल्लाहुकबर भर देते हैं उसको जो आसमान और ज़मीन के दर्मियान है।

295 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने जन्नत की कुंजी नमाज़ है और नमाज़ की कुंजी पाकी है।

296 हदीस शरीफ़:– बेशक प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने नमाज़ अदा फ़रमाई फ़जर की नमाज़, तो तिलावत फ़रमाया सूरा ए रूम को तो मुताशाबा लग गया प्यारे नबी को तो जब नमाज़ अदा फ़रमा चुके तो फ़रमाया, क्या हाल है लोगों का कि नमाज़ पढ़ते हैं हमारे साथ और अच्छी तरह नहीं करते पाकी और बस मुशतबा कर देते हैं हमको यही लोग।

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

اس حدیث شریف کی وجہ سے سلام کا فرض نہ ہونا معلوم ہوا اور حدیث نمبر۳۲۴ سے سلام کا واجب ہوا اور یہی سیدنا حضور امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت تابعی کوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مسلک ہے۔

مسلک امام اعظم زندہ باد

(۳۴۰) پُھسکی اس ریاح کو کہتے ہیں جو بے آواز ہوتی ہے اس سے بھی وضو جاتا رہتا ہے۔ عورت کا پچھلا مقام یہ پلیدی اور گندگی کی جگہ ہے کوئی نفاست پسند یوں بھی اس گھٹیا اور گندے کام کو پسند نہیں کریگا۔ عورت کا اگلا مقام ہی اس کام کیلئے ہے اور اسکا لذت کے علاوہ مین مقصود نسل انسانی کی بقا ہے۔ عورتوں کے پچھلے مقام میں صحبت کرنا حرام قطعی ہے۔ اور یہ حرمت قیاس قطعی سے ثابت ہے۔

(۳۴۱) جب انسان جاگتا ہے تو گویا ریاح کے مخرج پر بند بندھا رہتا ہے اور ریاح اندر ہی رکا رہتا ہے اور جب غفلت کی نیند سویا تو اختیار جاتا رہا اور جوڑ ڈھیلے پڑ گئے اور بند بھی ڈھیلا پڑ گیا تو اب ریاح کو روکنے والا کوئی نہیں رہا لہٰذا غفلت کے سونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے بے خبری کی نیند وضو کو توڑتی ہے۔ بیٹھے بیٹھے اونگھنا وضو نہیں توڑتا۔ کیونکہ اس میں اعضاء ڈھیلے نہیں پڑتے کیونکہ بند بندھا ہوا ہے۔ غفلت کی نیند وضو کو اور موت غسل کو توڑ دیتی ہے۔ مگر یہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کی خصوصیت ہے کہ آپکی نیند سے وضو نہیں جاتا کیونکہ نبی کا سونا بے خبری کا سونا نہیں ہوتا۔ نبی کا خواب وحی الٰہی ہوتا ہے۔ اور شہید کی موت غسل کو نہیں توڑتی۔

(۳۴۲) آنکھ اگر کھلی رہتی ہے تو ریاح کے خارج ہونے کی خبر رہتی ہے اور آنکھ بند ہوتے ہی یعنی سوتے ہی بے خبری ہو جاتی ہے اس بنیاد پر سو جانے ہی کو ناقض وضو مان لیا گیا۔ ریاح خارج ہو یا نہ ہو۔ نیند آئی اور وضو گیا۔

(۳۴۳) عورت اگر سجدے میں سو جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر مرد سجدے میں سو جائے تو وضو نہیں ٹوٹے گا کیونکہ مرد کا سجدہ اس انداز سے ہوتا ہے کہ اگر وہ غفلت کی نیند سو جائے تو گر جائیگا۔

(۳۴۴) بیٹھے بیٹھے ٹیک لگا کر سونا بھی اسی حکم میں ہے۔ کیونکہ وضو ٹوٹنے کی علت اعضاء کا ڈھیلا پڑنا خواہ لیٹ کر ہو یا بیٹھے بیٹھے ٹیک لگا کر۔ اگر کوئی بیٹھے ہوئے اونگھے اور اونگھنے میں گر جائے گر جانے کے بعد آنکھ کھلے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ اور اگر گرنے سے پہلے آنکھ کھل گئی پھر گر گیا تو وضو نہ ٹوٹے گا۔

(۳۴۵) جن احادیث کریمہ میں عضو خاص کو چھو لینے پر وضو کرنے کی بات فرمائی گئی ہے وہ وضو بھی لغوی ہے جیسے وضوء طعام تھا کہ ہاتھ دھو لئے جائیں اور اس سے شان نفاست کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ ایسا نہیں کہ اگر کسی نے اپنا عضو مخصوص چھو لیا تو اسکا وضو ٹوٹ جائیگا اور اسے نیا وضو کرنا پڑیگا۔ چنانچہ باب علم مصطفےٰ میں آپ نے تعلیم امت کیلئے یہ عملی نمونہ پیش فرمایا کہ کھانے کے بعد ہاتھ دھونا یا پوچھنا فرض و واجب نہیں سنت و مستحب ہیں جسکے کرنے پر ثواب نہ کرنے پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ سیدنا امیر المومنین حضرت مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ”میں ناک کان چھوؤں یا عضو خاص سب برابر ہی ہے۔

(۳۴۶) اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ عورت کو چھونے اور بوس و کنار سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ اور یہی سیدنا حضور امام اعظم کا مسلک حق ہے۔ اس سلسلے میں بہت سی احادیث کریمہ وارد ہیں۔ حدیث شریف سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں پیارے نبی ﷺ کے سامنے لیٹی ہوئی تھی اور آپ نماز تہجد ادا فرما رہے تھے جب وہ سجدہ کرتے تو مجھے ہاتھ لگا دیتے میں پاؤں سمیٹ لیتی آپ سجدہ فرماتے سجدے کے بعد پھر میں پاؤں پھیلا لیتی (بخاری شریف مسلم شریف) اور فرماتی ہیں کہ ایک رات میں نے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کو بستر استراحت پر نہ پایا تو میں ٹٹولنے لگی میرا ہاتھ آپکے قدم مبارک سے لگا جو کھڑا تھا اور آپ سجدہ ریز تھے۔ (نسائی شریف) اور فرماتی ہیں ایک بار سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے طویل سجدہ فرمایا میں سمجھی کہ آپکا وصال شریف ہو گیا۔ میں نے آپکے پائے اقدس کا انگوٹھا پکڑ کر ہلایا (بیہقی شریف) ان تمام احادیث کریمہ سے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ عورت کے چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(۳۴۷) سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کو بکری کا شانہ (دست) بہت پسند تھی۔ اس حدیث شریف میں اس بات کا ثبوت ہے کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے آگ کی پکی ہوئی چیز تناول فرمائی اور وضو نہ فرمایا اور اسی حالت میں نماز ادا فرمائی۔ لہٰذا

ذَاكَ، وَهَلْ هُوَ اِلَّا بِضْعَةٌ مِّنْهُ۔ (رواہ ابوداؤد والترمذی والنسائی)

فرمایا پیارے رسول نے اور نہیں ہے وہ مگر ایک حصہ اس کا۔

(۳۴۶) حدیث شریف: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُقَبِّلُ بَعْضَ اَزْوَاجِهٖ ثُمَّ يُصَلِّيْ وَلَا يَتَوَضَّأُ (رواہ الترمذی)

ترجمہ: پیارے نبی ﷺ بوسہ لیتے تھے اپنی بعض ازواج مطہرات کا پھر نماز ادا فرماتے اور وضو نہ فرماتے۔

(۳۴۷) حدیث شریف: اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَتِفًا ثُمَّ مَسَحَ يَدَهٗ بِمِسْحٍ كَانَ تَحْتَهٗ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰى (رواہ ابن ماجۃ)

ترجمہ: تناول فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بکری کا شانہ، پھر پونچھا آپ نے اپنا دست مبارک اُس ٹاٹ سے جو تھا آپ کے نیچے پھر کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی

(۳۴۸) حدیث شریف: عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا قَالَتْ قَرَّبْتُ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَاَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔ (رواہ احمد)

ترجمہ: سیدتنا ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ میں لے گئی پیارے نبی ﷺ کی بارگاہ میں بھنی ہوئی چانپ تو تناول فرمایا پیارے نبی نے اسمیں سے، پھر کھڑے ہو گئے پیارے نبی نماز کیلئے اور پیارے نبی نے وضو نہ فرمایا۔

(۳۴۹) حدیث شریف: عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ اَشْهَدُ لَقَدْ كُنْتُ اَشْوِيْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بَطْنَ الشَّاةِ ثُمَّ صَلّٰى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ۔ (رواہ مسلم)

ترجمہ: سیدنا حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں بھونتا تھا پیارے رسول اللہ ﷺ کیلئے بکری کا پیٹ، پھر پیارے رسول نماز پڑھتے اور وضو نہ فرماتے۔

(۳۵۰) حدیث شریف: عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ قَالَ اُهْدِيَتْ لَهٗ شَاةٌ فَجَعَلَهَا فِي الْقِدْرِ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا اَبَا رَافِعٍ فَقَالَ شَاةٌ اُهْدِيَتْ لَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَطَبَخْتُهَا فِي الْقِدْرِ

ترجمہ: سیدنا حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی انہوں نے فرمایا کہ ہدیہ کی گئی ان کو ایک بکری تو ڈال دیا اسکو ہانڈی میں پھر تشریف لائے پیارے رسول اللہ ﷺ تو فرمایا اے ابورافع یہ کیا ہے؟ حضرت ابورافع نے عرض کیا بکری ہے جو ہدیہ کیگئی ہے ہمکو یا رسول اللہ۔ پھر پکالیا ہم نے اسکو ہانڈی میں

---

297 हदीस शरीफ़:– बनी सलीम की एक शख़्सियत से मरवी, उन्होंने फ़रमाया कि शुमार फ़रमाया अमलियात को प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने मेरे हाथ में या अपने दस्ते मुबारक में, फ़रमाया प्यारे रसूल ने **सुभहानल्लाह** कहने का सवाब आधी तराजू को भर देता और **अल्हम्दु लिल्लाह** कहना भर देगा तराज़ू को और **अल्लाहु अकबर** कहना भर देगा उसको जो आसमान और ज़मीन के दर्मियान है और रोज़ाह आधा सब्र है और पाकी आधा ईमान है।

(II) वुज़ू का बाब

298 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने, क्या न बता दूँ तुम को उसको कि मिटा दे अल्लाह तआला उसके ज़रिये ख़ताओं को, बुलंद फ़रमा दे उसके ज़रिये दरजों को, हज़राते सहाबा ए किराम ने अर्ज़ किया हाँ या रसूलुल्लाह, फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने पूरा वुज़ू करना मुशक़्क़तों में और कसरत से जाना मस्जिदों की तरफ़ और इन्तेज़ार करना नमाज़ का, नमाज़ के बाद तो यह है सरहद की हिफ़ाज़त।

299 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने जो वुज़ू करे तो अच्छा करे वुज़ू, कि निकल जाती हैं उसकी ख़ताएँ उसके जिस्म से, यहाँ तक कि नीचे से उसके नाख़ुनों के।

آگ کی پکی ہوئی چیز کھانے سے وضونہیں ٹوٹتا۔ اگر چکنائی وغیرہ ہاتھ منہ پہ نہ لگے تو ''وضوء طعام'' یعنی ہاتھ منہ پانی سے صاف کرنا دھونا بھی ضروری نہیں۔

(۳۴۸) اس حدیث شریف میں وضو سے مراد وضوء لغوی اور وضوء شرعی دونوں ہیں کہ آپ نے نہ تو شرعی وضوفرمایا اور نہ ہی لغوی وضوفرمایا۔

(۳۴۹) بکری کے پیٹ میں جو جائز چیزیں ہیں مثلاً دل' کلیجی' تلی وغیرہا سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کو بھون کر یعنی پکا کر پیش کئے جاتے آپ تناول فرماتے یونہی نماز پڑھتے وضوء طعام نہ فرماتے اور نہ ہاتھ پوچھتے سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ گُردوں کو ناپسند فرماتے تھے کیونکہ انکا تعلق پیشاب سے ہے ایسی اوجھری (بٹ) اسکا سیدھا تعلق گوبر اور گُو سے ہے۔ لہٰذا گُردے اور اوجھری کھانا مکروہ ہے اللہ تعالیٰ اوجھری خوروں سے محفوظ رکھے۔ آمین بجاہ سیدنا سید المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم وآلہ واصحابہ اجمعین۔

(۳۵۰) ایسا لگتا ہے کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کے ساتھ جماعت صحابۂ کرام ہوگی اسی لئے آپ نے دست پر دست طلب فرمائی۔ دست کا گوشت سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کو بہت ہی مرغوب خاطر تھا۔ یہ گوشت ہانڈی میں بھی جلدی گلتا ہے اور بعد طعام شکم میں بھی جلد گل جاتا ہے یعنی ہضم ہوجاتا ہے۔ لذیذ بھی ہوتا ہے اس میں ریشے بھی نہیں ہوتے۔ اپنے ماتحتوں' ملازموں یا دوستوں سے بے تکلفی کی بنا پر مانگنا جائز ہے۔ جس مانگنے اور سوال کرنے سے حدیث شریف میں منع فرمایا ہے وہ ذلت کا مانگنا ہے۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کا یہ فرمانا کہ اے ابورافع! اگر تو چپ رہتا تو پیش کرتا رہتا دست پر دست'' اس سے اختیار مصطفےٰ ﷺ کا پتہ چل رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپکو مختار کُل بنایا ہے۔ یہ تو ہر شخص جانتا ہے کہ بکری میں دو دست ہوتے ہیں دو کے بعد دست طلب فرمانا لاعلمی کی دلیل نہیں تھی بلکہ اپنے اختیارات عظیمہ کا مظاہرہ فرمانا مقصود تھا۔ سیدنا حضرت ابو رافع کے جواب پر بھی سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے انکشاف حقیقت فرماہی دیا کہ اے ابورافع! اگر چُپ چاپ رہتے اور ہانڈی سے دست نکالتے اور لاتے رہتے تو ہانڈی سے دست پر دست نکلتی ہی رہتیں اور تم بھی اور جماعت صحابہ بھی اور سبھی قیامت تک پوری دنیا اس تجربے اور مشاہدے کو بھی یقین سے دیکھتی جیسے اور معجزات وکمالات واختیارات وتصرفات کو دنیا نے ماتھے کی آنکھوں سے یقین کیساتھ دیکھا ہے۔ شعر

ہر اک کمال اسے اسکے رب نے بخشا ہے
کمال رکھتا ہے اور لاجواب رکھتا ہے　(یاحبیب)

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے رسول ﷺ کو وہ عظمت وشان بخشی ہے کہ جب چاہیں جہاں چاہیں اور جو چاہیں وہ چیز مہیا ہوجائے۔ تھوڑی ہو تو بہت ہوجائے۔ ایک مرتبہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے سیدنا حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے کھانا پکوایا مگر ہر وقت ایکسو اسی افراد نے وہ کھانا کھایا اور پھر وہ کھانا بچ رہا (نسیم الریاض) سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کے حکم پر اہل صفہ کو بلایا گیا جنکی تعداد چار سو کے لگ بھگ تھی اور انہیں ایک پیالہ دیا گیا جس سے انہوں نے کھایا اور خوب کھایا شکم سیر ہوکر کھایا مگر پیالے کا کھانا جوں کا توں رہا (نسیم الریاض) سیدنا امیر المومنین حضرت مولا علی مشکل کشا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے آدھا سیر آٹا پکوایا اور چالیس افراد نے شکم سیر ہوکر کھایا اور ایک پیالہ دودھ عنایت فرمایا تو سب نے جم کر ڈٹ کر نوش کیا مگر دودھ کا پیالہ ویسا کا ویسا ہی تھا گویا کہ کسی نے پیا ہی نہیں (نسیم الریاض) جنگ خندق کے موقع پر سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ کے شکم مبارک پر پتھر بندھا ہوا تھا اور تین دن سے کھانا تناول نہیں فرمایا تھا سیدنا حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جب یہ منظر دیکھا تو میدان جنگ سے اپنے دولت سرائے اقدس آئے اور اپنی بیگم صاحبہ سے فرمایا کہ گھر میں کھانے کو ہے؟ اہلیہ صاحبہ نے تقریباً چار کلو جو نکالے انکا آٹا پیسا اور ایک بکری کا بچہ ذبح فرمایا اور اس مختصر کھانے کا اہتمام فرمایا اور بارگاہ رسالت میں حاضر ہوکر رازدارانہ انداز میں عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ چند صحابۂ کرام کو لیکر میرے غریب خانے تشریف لے چلئے اور کھانا تناول فرمایئے مگر سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے بآواز بلند اعلان عام

یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین یارب العالمین

قَالَ نَاوِلْنِی الذِّرَاعَ یَااَبَا رَافِعٍ فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِی الذِّرَاعَ الْآخَرَ فَنَاوَلْتُهُ

فرمایا پیش کرو مجھ کو ایک دست اے ابورافع! تو میں نے پیش کی پیارے رسول کو ایک دست۔ پھر فرمایا پیش کرو مجھ کو دوسری دست تو پیش کی میں نے پیارے رسول کو

الذِّرَاعَ الْآخَرَ ثُمَّ قَالَ نَاوِلْنِی الذِّرَاعَ الْآخَرَ فَقَالَ لَهُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا لِلشَّاةِ ذِرَاعَانِ

دوسری دست۔ پھر فرمایا پیارے رسول نے پیش کرو مجھ کو ایک اور دست۔ حضرت ابورافع نے عرض کیا یارسول اللہ بس بکری کی دو ہی دست ہوتی ہیں

فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَا اَنَّكَ لَوْسَكَتَّ لَنَاوَلْتَنِی ذِرَاعًا فَذِرَاعًا مَاسَكَتَّ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ

تو فرمایا ابورافع سے پیارے رسول اللہ ﷺ نے خبردار! بیشک تو اگر چپ رہتا تو پیش کرتا رہتا تو دست پر دست جب تک چپ رہتا پھر طلب فرمایا پانی

فَتَمَضْمَضَ فَاهُ وَغَسَلَ اَطْرَافَ اَصَابِعِهٖ ثُمَّ قَامَ فَصَلّٰی ثُمَّ دَعَا اِلَیْهِمْ فَوَجَدَ عِنْدَهُمْ لَحْمًا بَارِدًا

پھر کلی فرمائی اور دھوئے پورے اپنی انگلیوں کے، پھر کھڑے ہوئے تو نماز پڑھی، پھر واپس تشریف لائے انکے پاس تو پایا ان کے پاس ٹھنڈا گوشت،

فَاَكَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلّٰی وَلَمْ یَمَسَّ مَاءً۔ (رواہ احمد والدارمی)

پھر تناول فرمایا، پھر قدم رنجہ فرمایا مسجد میں تو نماز ادا فرمائی اور نہ چھوا پانی کو۔

(۳۵۱) حدیث شریف: عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ اَنَا وَاُبَیٌّ وَاَبُوْ طَلْحَةَ جُلُوْسًا

ترجمہ: سیدنا حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی انہوں نے فرمایا میں اور حضرت اُبی اور حضرت ابوطلحہ بیٹھے ہوئے تھے

فَاَكَلْنَا لَحْمًا وَخُبْزًا ثُمَّ دَعَوْتُ بِوَضُوْءٍ فَقَالَا لِمَ تَتَوَضَّاُ فَقُلْتُ لِهٰذَا الطَّعَامِ الَّذِیْ اَكَلْنَا

تو کھایا ہم نے گوشت اور روٹی، پھر منگایا میں نے پانی وضو کا تو ان دونوں نے فرمایا کہ وضو کیوں کرتے ہو؟ تو میں نے کہا اس کھانے کی وجہ سے جو ہم نے کھایا ہے

فَقَالَا اَتَتَوَضَّاُ مِنَ الطَّیِّبَاتِ لَمْ یَتَوَضَّاْ مِنْهُ مَنْ هُوَ خَیْرٌ مِّنْكَ۔ (رواہ احمد)

تو ان دونوں حضرات نے فرمایا کہ کیا تم وضو کرتے ہو پاکیزہ چیزوں سے۔ نہیں وضو فرمایا اس سے اُس ذات گرامی نے، جو بہتر ہیں تم سے۔

(۳۵۲) حدیث شریف: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْوُضُوْءُ مِنْ كُلِّ دَمٍ سَائِلٍ۔ (رواہ الدار قطنی)

ترجمہ: فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے کہ وضو ہے ہر بہنے والے خون سے۔

---

300 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने जब वुज़ू करता है बंदा ए मुस्लिम या मोमिन तो धोता है अपने चहरे को, तो निकल जाती है उसके चेहरे से हर वो ख़ता कि देखा है उसकी तरफ़ अपनी आँखों से पानी के साथ या पानी की आख़री बूँद के साथ, फिर जब धोता है अपने दोनों हाथों को तो निकल जाती है हर वो ख़ता कि पकड़ा था उसको उसके हाथों ने, पानी के साथ या पानी की आखरी बूँद के साथ, फिर जब धोता है अपने दोनों पाउवों को तो निकल जाती है हर वो ख़ता कि चले उसकी जानिब उसके पाऊँ, पानी के साथ या पानी की आखरी बूँद के साथ, यहाँ तक कि निकल जाता है पाक व साफ़ हो कर गुनाहों से।

301 हदीस शरीफ़:– फरमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने ऐसा कोई मुसलमान नहीं कि आए उस पर नमाज़े फ़र्ज़ तो अच्छा करे उस का वुज़ू और उसका खुशू और उसका रूकु मगर होती है यह नमाज़ कफ्फारा उसके लिये जो उस से पहले के गुनाह है, जब तक न किया गया गुनाहे कबीरा और यह हमेशा होता है।

302 हदीस शरीफ़:– अमीरूल मोमिनीन हजरते उस्माने ग़नी रजियल्लाहो तआला अन्हो से मरवी, बेशक उन्होंने वुज़ू फ़रमाया तो पानी बहाया अपने दोनों हाथों पर तीन बार, फिर कुल्लियाँ फ़रमाई, फिर नाक में पानी डाला, फिर धोया अपने चेहरे को तीन मरतबा, फिर धोया अपने दाहने हाथ को कोहनी तक तीन मरतबा, फिर धोया अपने बाएँ हाथ को कोहनी तक तीन मरतबा, फिर मसह फ़रमाया अपने सर का, फिर धोया अपने दाहने

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

فرمایا کہ اے اہل خندق چلو جابر کے گھر دعوت ہے۔ یہ تقریباً ایک ہزار صحابۂ کرام کی مقدس جماعت تھی سبکے سب حضرت جابر کے گھر چلدئے اور آپنے آٹے اور ہانڈی میں اپنا لعاب دہن شریف ڈالدیا دعاء برکت فرمائی کہ برکتوں کا سیلاب اُمڈ آیا ایک ہزار صحابۂ کرام نے خوب کھایا اور حضرت جابر کے گھر والوں نے بھی سیر ہو کر کھایا سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے بھی تناول فرمایا۔ شعر:

شکم پہ باندھے اگر چہ پتھر کھلایا اوروں کو پیٹ بھر کر
نبی کی مسکیں نوازیوں پر ہے شان جود ونوال صدقے (یا نبی)

اور پھر بکری کے بچے کو بھی زندہ فرمایا۔ بکری کے بچے کو ذبح ہوتے دیکھ کر نقل کے طور پر حضرت جابر کے دونوں بچوں نے ایک ساتھ ایک دوسرے کے گلے پر چھری چلادی اور وہ دونوں دم توڑ گئے، سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے حضرت جابر سے فرمایا کہ اے جابر کہاں ہیں تمہارے دونوں بچے ؟ حضرت جابر نے پورا واقعہ سناڈالا سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے ان بچوں کی لاشیں منگائیں اور انہیں بھی زندہ فرمایا (احوال الانبیاء) اس حدیث شریف سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بزرگوں کی بارگاہ میں زیادہ نہیں بولنا چاہئے جو حکم ہو اس پر عمل پیرا ہو بحث وانکار سے فیض بند ہونے کا خطرہ پیدا ہوجاتا ہے۔ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے گوشت کھا کر پانی کو چھوا تک نہیں کہ معلوم ہوجائے کہ گوشت کا کھانا ناقض وضو نہیں ہے۔ یہ بات اپنی جگہ ہے کہ کھانے سے پہلے اور کھانا کھانے کے بعد ہاتھوں کو دھونا سنت مستحبہ ہے۔

(۳۵۱) سیدنا حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان احادیث کریمہ سے جن میں وضوء طعام کا ذکر ہے وہ اس سے وہ وضو سمجھتے تھے جو عموماً نماز وغیرہ کیلئے کیا جاتا ہے اس لئے حضرت انس نے گوشت روٹی یعنی آگ سے بنی چیزوں کے کھانے کے بعد پانی طلب فرمایا۔ دوسرے دونوں حضرات صحابۂ کرام حضرت ابی اور حضرت ابوطلحہ نے انہیں روک دیا کہ وضو پاکی ہے کسی ناپاک چیز سے جاتا ہے اور کھانا نہ حرام ہے نہ نجس تو پھر وضو کیسا۔ اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ محدث، فقیہ کی رائے کے بغیر حدیث شریف پر عمل نہ کرے اسی لئے عام طور پر محدثین، مقلدین ہوئے ہیں۔ آجکل اہل حدیث پیدا ہو گئے ہیں جو حضرات فقہائے کرام کی بارگاہوں کے گستاخ ہیں انہیں اس حدیث پاک سے عبرت و نصیحت حاصل کرنا چاہئے۔ حدیث دانی اور ہے حدیث شریف سے احکام شرعیہ کا استدلال واستنباط الگ ہے۔ ہاں اگر کسی کو یہ دونوں میسر ہوں تو نور علیٰ نور ہے۔

(۳۵۲) جو خون بہکر جسم کے اس حصے کی طرف آجائے جسکا دھونا غسل میں فرض ہے وہ بہتا خون ناقض وضو ہے۔ اور یہی سیدنا حضور امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت تابعی کوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مسلک ہے۔ یہ اور اس جیسی بہت سی احادیث کریمہ سے اسکا ثبوت ہے۔ (مسلک امام اعظم زندہ باد)

(۳۵۳) اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ انسان کا پیشاب ناپاک ہے۔ مسجد کو ناپاکی سے بچانا چاہئے اور پاک وصاف رکھنا چاہئے۔ دیہاتیوں گنواروں کم علموں کو حسن تدبیر سے سمجھایا جائے۔ جب وہ اعرابی پیشاب سے فارغ ہوگئے تو انکو بلایا کہ مسجد میں پیشاب نہیں کرنا چاہئے یہ تو عبادت کی جگہ ہے۔ اگر پیشاب کے دوران انہیں ٹوکا جاتا تو ہوسکتا تھا کہ وہ مارے ڈر کے بھاگ کھڑے ہوتے اور پیشاب سے مسجد کے دوسرے حصے بھی گندے ہوجاتے۔ یا پھر ڈر سے اسکا پیشاب بند ہوجاتا جو مہلک بیماری کا سبب بن جاتا۔ لہٰذا پیارے نبی ﷺ نے اپنی پیاری امت کو یہ پیارا قانون مرحمت فرمایا کہ جب کسی انسان کو دو بلاؤں میں سے کسی ایک بلا میں مبتلا ہونا ہی ہو تو جو آسان وہلکی ہو اسے اختیار کرلے۔ اگر پیشاب یا اور کوئی نجاست زمین پر پڑجائے تو اس پر اتنا پانی بہادیا جائے کہ نجاست کا اثر زائل ہوجائے زمین کے پاک کرنیکا ایک طریقہ تو یہ ہے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس زمین کی اتنی مٹی کھود کر پھینک دی جائے جو پیشاب سے آلودہ ہوگئی ہے۔ ابوداؤد شریف کی روایت میں ہے کہ سیدنا اعلیٰ حضرت پیارے نبی ﷺ نے حضرات صحابۂ کرام سے فرمایا کہ دیہاتی نے جہاں پیشاب کیا ہے وہاں کی مٹی پھینک دو اور وہاں ایک ڈول پانی بہادو۔ یہ پیشاب کرنے والا ذوالخویصرہ تمیمی تھا جو پکا منافق اور خارجیوں کا گروتھا۔

(۳۵۴) جو بچے کھانا نہ کھاتے ہوں انکا بھی پیشاب ناپاک

یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین یا رب العالمین

(۳۵۳) حدیث شریف: قَامَ اَعْرَابِیٌّ فَبَالَ فِی الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم دَعُوْهُ

ترجمہ: کھڑا ہوا ایک دیہاتی تو پیشاب کیا اس نے مسجد میں تو پکڑنا چاہا اسکو حضرات صحابۂ کرام نے تو فرمایا ان سے پیارے نبی ﷺ نے چھوڑ دو تم اسکو

وَهَرِیْقُوْا عَلٰی بَوْلِهٖ سَجْلًا مِّنْ مَّاءٍ اَوْ ذَنُوْبًا مِّنْ مَّاءٍ فَاِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُیَسِّرِیْنَ وَلَمْ تُبْعَثُوْا مُعَسِّرِیْنَ۔ (رواہ البخاری)

اور بہادو تم اس کے پیشاب پر ایک ڈول پانی، بس تم بھیجے گئے ہو آسانی کرنے والے اور نہیں بھیجے گئے ہو تم سختی کرنے والے۔

(۳۵۴) حدیث شریف: عَنْ اُمِّ قَیْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ اَنَّهَا اَتَتْ بِابْنٍ لَّهَا صَغِیْرٍ لَّمْ یَاْکُلِ الطَّعَامَ

ترجمہ: سیدتنا حضرت ام قیس بنت محصن سے مروی کہ بیشک وہ آئیں اپنے ایسے چھوٹے بچے کو لیکر جو کھانا نہیں کھاتا تھا،

اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَاَجْلَسَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِیْ حِجْرِهٖ فَبَالَ عَلٰی ثَوْبِهٖ

پیارے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں، تو بٹھایا بچے کو پیارے رسول اللہ ﷺ نے اپنی گود میں تو پیشاب کردیا بچے نے پیارے نبی کے کپڑے پر

فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهٗ وَلَمْ یَغْسِلْهُ۔ (رواہ البخاری)

تو منگایا پیارے نبی نے پانی تو پانی بہایا اس کپڑے پر اور خوب مل مل کے نہ دھویا۔

(۳۵۵) حدیث شریف: جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِیْ حُبَیْشٍ اِلَی النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَتْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ

ترجمہ: حاضر ہوئیں سیدتنا حضرت فاطمہ بنت ابوجیش پیارے نبی ﷺ کی بارگاہ میں تو حضرت فاطمہ نے عرض کیا یارسول اللہ

اِنِّیْ اِمْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا اِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ

میں ایسی عورت ہوں کہ مجھے استحاضہ رہتا ہے تو میں پاک نہیں رہتی تو کیا میں چھوڑ دوں نماز؟ تو فرمایا پیارے رسول اللہ ﷺ نے "نہیں" بس رگ کا خون ہے

وَلَیْسَ بِحَیْضٍ فَاِذَا اَقْبَلَتْ حَیْضَتُكِ فَدَعِی الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِیْ عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ

حیض نہیں ہے۔ تو جب شروع ہو تیرا حیض تو چھوڑ دے تو نماز اور جب ایام حیض پورے ہوجائیں تو دھودے اپنے آپ سے خون کو پھر

صَلِّیْ قَالَ وَقَالَ اَبِیْ ثُمَّ تَوَضَّئِیْ لِكُلِّ صَلٰوةٍ حَتّٰی یَجِیْءَ ذٰلِكَ الْوَقْتُ۔ (رواہ البخاری والمسلم)

نماز پڑھ۔ سیدنا حضرت ہشام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرے والد عروہ نے کہا پھر وضو کر ہر نماز کیلئے یہاں تک کہ پھر آجائے وہ وقت حیض۔

पाऊँ को तीन मरतबा, फिर बाएँ पाऊँ को तीन मरतबा, फिर फ़रमाया हज़रत उस्माने ग़नी ने, मैंने देखा प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम को कि उन्होंने वुज़ू फ़रमाया मेरे वुज़ू की तरह, फिर फ़रमाया हज़रते उस्माने ग़नी ने कि जिसने वुज़ू किया मेरे उस वुज़ू की तरह, फिर नमाज़ पढ़े दो रकअतें और न कुछ बातें करे अपने दिल में उन दोनों रकतों में तो बख़्श दिया जाता है उसके लिये जो पहले कर चुका गुनाहों में से।

303 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने ऐसा कोई मुसलमान नहीं है जो वुज़ू करे तो अच्छा करे अपने वुज़ू को फिर खड़े हो कर नमाज पढ़े दो रकअत मुतावज्जे हो कर दोनों रकतों में अपने मुँह और दिल से मगर वाजिब हो जाती है उसके लिये जन्नत।

304 हदीस शरीफ़:– फ़रमाया प्यारे रसूलुल्लाह सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम ने नहीं है तुम में कोई ऐसा जो वुज़ू करे तो मुवालग़ा करे या पूरा वुज़ू करे फिर कहे "मैं गवाही देता हूँ इसकी कि नहीं है कोई माबूद सिवाए अल्लाह तआला के और वेशक हज़रत मोहम्मद उसके बंदे और उसके रसूल हैं" और एक रिवायत में है कि "मैं गवाही देता हूँ इसकी कि नहीं है कोई माबूद सिवाए अल्लाह के वो अकेला है, नहीं है कोई साझी उसका और मैं गवाही देता हूँ हज़रत मोहम्मद सल्लल्लाहो अलैहे वसल्लम उसके बंदे और उसके रसूल हैं, या इलाही वना दे तू मुझको खूब तौबा करते रहने वालों में से और बना दे तू मुझ को खूब पाकीज़गी हासिल करने वालों

یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین یا مدار العالمین

ہے۔ بچی اور بچے کے پیشاب میں کچھ فرق ہے کہ بچے کا پیشاب خوب پتلا ہوتا ہے چونکہ بچے کے مزاج میں گرمی ہوتی ہے اور وہ معمولی دھونے سے ڈھل جاتا ہے۔ اور بچی کا پیشاب کچھ گاڑھا ہوتا ہے کہ بچی کا مزاج سرد ہوتا ہے وہ بغیر اچھی طرح دھوئے نہ ڈھلے گا نیز یہ کہ بچے کا پیشاب پتلی دھار سے نکلتا ہے پھیلتا نہیں اور کم جگہ خراب ہوتی ہے اسلئے معمولی دھونے سے کام چل جاتا ہے اور بچی کا پیشاب چوڑی دھار سے نکلتا ہے جو پھیلتا ہے اور جگہ زیادہ خراب ہوتی ہے اسے خوب اہتمام سے دھویا جائے گا۔

(۳۵۵) ہر خون ناپاک ہے اس پر اجماع ہے۔ خون استحاضہ بھی ناپاک ہے۔ خون استحاضہ خون حیض کے علاوہ ہے۔ ایک درم یا اس سے کم نجاست معاف ہے مگر مستحب یہ ہے کہ تھوڑی نجاست کو بھی دھولیا جائے۔ سیدتنا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمارے پاس ایک کپڑا ہوتا اسی میں حیض آتا تھا اگر کپڑے کو خون لگ جاتا تو ہم تھوک لگا کر ناخن سے کھرچ دیا کرتے تھے (بخاری شریف، ابوداؤد شریف)۔ سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک دو قطرے خون سے نماز میں کوئی حرج نہیں جانتے تھے۔ اس ابوداؤد شریف کی حدیث سے معلوم ہوا کہ تھوڑا خون کپڑے کو ناپاک نہیں کرتا۔ سیدنا امیر المومنین حضرت مولا علی مشکل کشا اور سیدنا حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک درم کی مقدار مروی ہے۔ سیدنا امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ناخن کی برابر مقدار کو معاف بتایا ہے۔ "محیط" میں ہے کہ حضرت فاروق اعظم کا ناخن ہماری ہتھیلی کے لگ بھگ تھا۔ نجاست پانی کی طرح رقیق اور بہنے والی چیز سے دور ہوسکتی ہے۔ احادیث کریمہ میں پانی کا ذکر اسلئے ہے کہ اکثر و بیشتر دھونے کا کام پانی ہی سے لیا جاتا ہے اور پانی آسانی سے وافر مقدار میں حاصل بھی ہو جاتا ہے۔ نجاست کا دور کرنا مقصود و مطلوب ہے وہ جس طرح بھی ہو جائے طہارت و پاکی ہو جائیگی پانی ہی سے دھونا شرط نہیں ہے۔ اگر کسی عورت کو پہلے حیض آچکا ہے تو جن دنوں حیض آنے کی عادت تھی وہ دن جب آئیں تو وہ حیض والی ہے اور باقی دن استحاضہ والی ہے جیسے کسی عورت کو عادت تھی کہ ۱۵ سے ۲۰ تک ہر مہینے حیض آتا ہے مگر اب اسے بیس بیس دن ایک ایک ماہ خون آتا ہی رہتا ہے تو وہ ۱۵ سے ۲۰ تاریخ تک حیض والی ہوگی باقی دن استحاضہ والی۔ اور اگر پہلی بار حیض آیا اور بند ہی نہ ہوا تو اول دس دن حیض اور باقی بیس دن استحاضہ ہے۔

MADAARI MEDIA

دم مدار بیڑا پار

The Silsila e Aaliya Madaariya Social Platform

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح
سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں
سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات
سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جائیے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari